راستوں کی نظافت وصفائی کی اہمیت

تعلیماتِ نبوی کی روشنی میں

مولانا عصمت اللہ نظامانی
متخصصِ علومِ حدیث، جامعہ

اسلام میں صفائی ستھرائی اور نظافت کی بہت اہمیت ہے، انسان کے جسم اور کپڑوں کی پاکی اور ظاہری نظافت ہو، یا قلب وذہن کو برے خیالات سے، زبان کو بدگوئی، نظر کو بدنظری سے بچانا اور باطنی پاکی ہو، ہر قسم کی نظافت اور اس سے متعلق احکام وضاحت سے بیان کیے گئے ہیں، کیونکہ اسلام ایک دینِ فطرت ہے، انسان کی اُخروی زندگی کے ساتھ دنیوی زندگی کامیاب اور خوش گوار بنانے کے تمام بنیادی احکام بیان کیے ہیں، چنانچہ جس طرح عقائد وعبادات سے متعلق احکامات تفصیل کے ساتھ بیان ہوئے ہیں، اسی طرح معاشرت سمیت دین کے دیگر شعبوں کے احکام بھی وضاحت کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں، اور صفائی اور نظافت بھی ان میں سے ایک حکم ہے۔

نظافت وپاکی کو ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے، اور احادیثِ مبارکہ میں بہت اہمیت بیان کی گئی ہے۔ ذیل میں اس نظامِ صفائی کے ایک شعبے اور حصے یعنی راستوں کی نظافت وصفائی کی اہمیت تعلیماتِ نبوی کی روشنی میں اُجاگر کی جارہی ہے، کیونکہ گلی کوچوں اور راستوں کی صفائی ایک صحت مند قوم کی علامت اور ضمانت ہے۔

راستے سے تکلیف دہ اشیاء ہٹانا صدقہ ہے

راستے سے تکلیف دہ چیزیں، جیسے: کانٹے، کانچ اور شیشے کے ٹکڑے، پھلوں کے چھلکے، اور کوڑا کرکٹ وغیرہ جس سے گزرنے والوں کو تکلیف واذیت ہوتی ہو، ایسی تکلیف دہ اشیاء ہٹانا ایمان کا حصہ اور ایک قسم کا صدقہ ہے، چنانچہ بخاری شریف کی ایک حدیث میں ہے:

’’ويميط الأذى عن الطريق صدقة.‘‘(۱)

’’یعنی راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا صدقہ ہے۔‘‘

راستے سے اذیت دینے والی چیز ہٹانے کا نبوی حکم

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے ایسا عمل سکھلایئے جس سے میں نفع اٹھاؤں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اعزل الأذى عن طريق المسلمين.''(۲) یعنی ''مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹاؤ۔''

راستے سے کانٹے دار جھاڑی ہٹانے پر مغفرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی راستے میں چل رہا تھا کہ وہاں کانٹے دار جھاڑی دیکھی تو اسے راستے سے ہٹا دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کا یہ عمل قبول کیا اور اسے بخش دیا۔(۳)

راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ایک اچھا عمل

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں: مجھ پر میری امت کے اچھے اور برے دونوں قسم کے اعمال پیش کیے گئے، تو تکلیف دینے والی چیز راستے سے ہٹانا اچھے اعمال میں دیکھا تھا، اور برے اعمال میں یہ بھی دیکھا کہ تھوک مسجد میں پھینکی جائے، اور اسے دفن نہ کیا جائے۔(۴)

راستوں پر گندگی کرنا قابلِ لعنت عمل ہے

ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کا سبب بننے والی دو چیزوں سے بچو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ کون سی دو چیزیں ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے راستے میں یا کسی (بیٹھنے کی) سایہ دار جگہ میں بول و براز کرنا۔(۵)

گھر کے سامنے والے حصے کی نظافت کا حکم

بعض لوگ گھر کی صفائی کرکے کچرہ گھر سے باہر گلی میں ڈال دیتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ممانعت فرمائی ہے، اور اسے اس زمانے کے یہود کا فعل کہا ہے، چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کے سامنے والے حصہ کی صفائی کیا کرو، یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو، کیونکہ وہ گھر کے سامنے والے حصے کی صفائی نہیں کرتے۔(۶)

اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ راستوں کی صفائی اور نظافت کا لحاظ نہ رکھنے سے معاشرے میں بہت سی بے اعتدالیاں جنم لیتی ہیں، انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی، سماج پر ہر اعتبار سے اس کے برے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ جسمانی بیماریاں، اعصابی امراض، ذہنی تناؤ اور تھکاوٹ، طبیعت پر بوجھ اور

ان جیسے دیگر امراض کی اہم وجہ اگر گلی کوچوں کی گندگی اور راستوں پر پڑے کوڑے کے ڈھیر وغیرہ کو قرار دیا جائے تو بے جانہیں ہوگا۔ اسی وجہ سے حضور ﷺ نے بھی نہایت تفصیل اور وضاحت سے راستوں کی نظافت وصفائی کی اہمیت بیان کی ہے۔

اور اس نظافت کا فائدہ کسی ایک طبقے کو نہیں، بلکہ تمام معاشرے کو ہوگا، ایک طرف انسان جسمانی اور ذہنی اعتبار سے تندرست وصحت مند رہے گا، تو دوسری طرف دیگر اقوام کی نظروں میں ایسے معاشرے کا مقام ومرتبہ بلند ہوگا، لہٰذا ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ راستوں کی نظافت میں اپنا حصہ ڈالے، اور اس کارِ خیر میں عملی طور پر شریک ہو۔

بالخصوص حالیہ دنوں میں جبکہ عیدالاضحیٰ قریب ہے، یہ ذمہ داری اور بڑھ جاتی ہے، ان دنوں قربانی کے جانوروں کی خریداری کے بعد انہیں گلی محلوں اور گھروں میں باندھا اور رکھا جاتا ہے، بعض لوگ جانور تو گلی کوچوں میں باندھ دیتے ہیں، مگر گوبر وغیرہ کی صفائی ستھرائی کا خیال نہیں رکھتے، جس سے آنے جانے والوں کو تکلیف ہوتی ہے، ایک مسلمان جہاں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے قربانی جیسے عظیم فریضے کی بجاآوری کرکے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کی کوشش کررہا ہے، وہاں اسے حقوق العباد کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ راستوں کی صفائی ستھرائی میں غفلت کرکے ایذاءِ مسلم کا سبب نہ بنے، اسی طرح عید کے دنوں میں جب قربانی کی جائے، جانور ذبح کیا جائے، اس موقع پر بھی جانور کا خون، ہڈیاں، آلائشیں، اوجھڑیاں وغیرہ راستوں میں نہ پھینکی جائیں، تاکہ آنے جانے والوں کو تکلیف نہ ہو، ان دنوں میں خاص طور پر صفائی ستھرائی کا خیال رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

حواشی وحوالہ جات

١- صحيح البخاري، كتاب الجهاد والسير، باب من أخذ بالركاب ونحوه، (٤/ ٥٦)، رقم الحديث: ٢٩٨٩، الناشر: دار طوق النجاة، ط:١٤٢٢ھ

٢- صحيح مسلم، كتاب البر والصلة والآداب، باب النهي عن الإشارة بالسلاح إلى مسلم، (٤/ ٢٠٢١)، الناشر: دار إحياء التراث العربي، بيروت

٣- سنن الترمذي، أبواب البر والصلة، باب ما جاء في إماطة الأذي عن الطريق، (٣/ ٤٠٥)، رقم الحديث:١٩٥٨، الناشر:دار الغرب الإسلامي- بيروت، ط:١٩٩٨م

٤- سنن ابن ماجه، كتاب الأدب، باب إماطة الأذى عن الطريق، (٢/ ١٢١٤)، رقم الحديث: ٣٦٨٣، الناشر: دار الفكر، بيروت

٥- صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب النهي عن التخلي فى الطرق والظلال، (١/ ٢٢٦)

٦- سنن الترمذي، أبواب الأدب، باب ما جاء في النظافة، (٤/ ٤٠٩)، رقم الحديث: ٢٧٩٩